



سوال

(183) والدین کو زکوٰۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والدین انتہائی غریب ہیں، کیا میں انہیں مال زکوٰۃ دے سکتا ہوں، قرآن و حدیث میں اس کے متعلق کیا وضاحت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان کے لیے یہ انتہائی شقاوت اور بد بختی ہے کہ وہ والدین کی خدمت کرنے کے بجائے انہیں اپنی زکوٰۃ دینے کے متعلق سوچ و بچار کرے۔ والدین نے اسے بچپن سے جوئی تک پالا اور اس کے جملہ اخراجات برداشت کیے اب جب یتھلپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا ہے تو انہیں اپنی جیب سے کچھ دینے کے بجائے زکوٰۃ دینے کے لیے فتویٰ پوچھتا ہے۔ بیٹے کو چاہیے کہ وہ دلپنہ ضرورت مند والدین پر اپنے ذاتی مال سے خرچ کرے، بلکہ اگر والدین ضرورت مند ہیں تو وہ اولاد کی اجازت کے بغیر بھی ان کے مال میں سے حسب ضرورت لے سکتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ”سب سے پاکیزہ چیز جو آدمی کھاتا ہے وہ ہے جو اس نے خود کمائی ہو اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔“ [1]

والدہ کا حق تو والد سے بھی بڑھ کر ہے جیسا کہ ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی صراحت فرمائی ہے۔ [2]

[1] البوداؤد، البیوع: ۳۵۲۸۔

[2] ترمذی، البر والصلة: ۱۸۹۷۔

حذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4 - صفحہ نمبر: 184



محدث فتویٰ